Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ، ۲۹ وفا ۱۳۵۲ہش، ۲۹ جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۷۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں اپنے دِل میں مخلوق کی ہمدردی اور بھلائی کیلئے ایک جوش رکھتا ہوں

میرا معاملہ اگر سمجھ نہیں آتا تو اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو تا وہ تم پر اصل حقیقت کھول دے

"دیکھو! اِن باتوں پر غور کرو۔ میرا یہ مدعا نہیں کہ ہر ایک شخص محض اِس وجہ سے کہ وہ میرے ساتھ عداوت رکھتا ہے اور تعصّب نے اُس کے جوش کو بڑھا دیا ہے، بے اختیار بول اُٹھے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مَیں صرف خدا تعالیٰ کے لئے کہتا ہوں۔ ۔ ۔ ۔ مَیں اپنے دِل میں مخلوق کی ہمدردی اور بھلائی کے لئے ایک جوش رکھتا ہوں جو خدا تعالیٰ نے میرے دِل میں ڈالا ہے۔ اس لئے سچے دِل سے کہتا ہوں اور خدا تعالےٰ نے اپنے پاک کلمات سے مجھے خبر دی ہے۔ مت سمجھو کہ مَیں بیہودہ طور پر کہتا ہوں بلکہ سچ مچ یہی بات ہے۔ پس جلد بازی نہ کرو کہ یہ صحیح نتیجہ پر پہنچنے سے روک دیتی ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ بہت سے لوگ اپنے سینے اور دل کو تھام نہیں سکتے اور یہ مرض کثرت سے پھیل گیا ہے کہ مخالفت کی وجہ سے حق بات پر بھی غور نہیں کرتے اور یُونہی کوئی بات سُنی تو مُنہ میں جھاگ آجاتی ہے اور پھر جو زبان پر آجاتا ہے کہہ دیتے ہیں۔ مگر یاد رکھو! یہ امر تقویٰ کے خلاف ہے۔ متقی کی زبان ڈرتی ہے کہ بغیر سوچے سمجھے کوئی بات مُنہ سے نکالے۔

میرا معاملہ اگر سمجھ میں نہیں آتا تو طریق تقویٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگو تاکہ وُہ خود تم پر اصل حقیقت کھول دے۔ خدا تعالیٰ کے کلام کی بے حُرمتی نہ کرو، ورنہ طریق نجات بھُول جانے کا اندیشہ ہے۔ آج وقت ہے بصیرت سے کام لو۔ ۔ ۔ ۔ دیکھو افتراء کرنیوالا خبیث اور موذی ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کے کلام میں تحریف کرنا یہ بھی افتراء ہے اس سے بچو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۶۸)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۸ وفا۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں سفر یورپ پر تشریف لے گئے ہوئے ہیں اور انگلستان میں قیام فرما ہیں۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر، بخیریت رہنے اور غیر معمولی کامیابیوں سے معمور مراجعت کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۸ وفا۔ کل ۲۷ وفا کو زیر ہدایت محترم امیر صاحب مقامی مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ جمعہ کی ابتدائی آیات کی روشنی میں مسیح موعود اور مہدیٔ معہود علیہ السلام کی جماعت کے بلند مقام کی تشریح کرتے ہوئے جماعت کو اس کی اہم اور نازک ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

ربوہ ۔ ۲۸ وفا۔ آج صبح ساڑھے سات بجے مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نے مختصر تقریر اور اجتماعی دعا کے ساتھ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح فرمایا۔ (کسی قدر تفصیلی روداد آئندہ پیش کی جائے گی)۔

ربوہ ۔ ۳۰ وفا۔ بروز سوموار سوا تین بجے بعد دوپہر مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب بذریعہ ریل کار بیرونِ ملک اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے روانہ ہوں گے۔

مقامی احباب دعاؤں کے ساتھ اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کیلئے کثرت کے ساتھ اسٹیشن پر تشریف لائیں۔ (وکالت تبشیر)

ہفتۂ وصولی تحریک جدید: از یکم اگست تا ۷ اگست ۱۹۷۳ء

تمام مجالس خدام الاحمدیہ از یکم اگست تا ۷ اگست ۱۹۷۳ء ہفتہ وصولی تحریک جدید منا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک چھپی ہوئی چٹھی بھی تمام جماعتوں کو بھجوائی جا رہی ہے۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب کرنے کیلئے ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں حسب ضرورت قائدین مجالس کو چندہ کی وصولی کے لئے رسیدات مہیا فرما دی جائیں اور ہفتہ ختم ہونے پر تمام رقوم ان سے وصول فرما کر مرکز میں جلد از جلد بھجوا دی جائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائم مقام وکیل المال تحریک جدید)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹؍وفا ۱۳۵۲ھش

اشاعت و ترویجِ قرآن کے دو محاذ

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا ایک عظیم الشان مقصد جیسا کہ خود حضور علیہ السلام نے براہین احمدیہ میں واضح فرمایا ہے، یہ ہے کہ تا تعلیماتِ حقّہ قرآنی ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج ہوں اور اس طرح خدا تعالیٰ کی حجت اُن پر پوری ہو۔

جہاں تک تعلیماتِ حقّہ کی ہر قوم اور ہر ملک میں اشاعت اور ترویج کا تعلق ہے اِس اہم اور عظیم الشان کام کا دو محاذوں پر انجام پانا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک اندرونی محاذ ہے اور دوسرا بیرونی۔ جب تک اندرونی محاذ سر نہ ہو بیرونی محاذ کھولنے اور اسے سر کرنے کی توفیق نہیں ملتی۔

اِس زبردست مہم کے اندرونی محاذ سے مراد یہ ہے کہ پہلے مسلمان خود قرآن مجید کی عظمت اور اس سے انتہائی شدید محبت کو اپنے دل میں جگہ دیں، اس کے علوم و معارف سے بہرہ ور ہوں، اس کے انوار سے اپنے سینہ و دل کو منور کریں، اور اسکی پیروی و اتباع اور اطاعت کا جؤا اپنی گردنوں پر رکھ کر اس کے جملہ احکام کی بجا آوری کو اپنا شعار بنائیں یہاں تک کہ ان کی زندگیاں قرآن مجید کی جیتی جاگتی تصویر نظر آنے لگیں۔ جب وہ اِس محاذ کو فتح کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو پھر انہیں بیرونی محاذ سر کرنے کی توفیق ملے گی یعنی یہ کہ وہ دوسری قوموں اور دوسرے ملکوں میں قرآنِ مجید کی اشاعت و ترویج کے لئے قربانیاں کرنے اور اس کی راہ میں پیش آنے والی مشکلات پر قابو پانے اور عبور حاصل کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔ اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت یا گروہ پہلا محاذ سر کئے بغیر دوسرا محاذ سر کرنا چاہے تو اِس محاذ کا سر کرنا تو کجا اُسے اِس محاذ کا رُخ کرنے کی بھی توفیق نہیں مل سکتی۔ بیرونی محاذ کھولنے اور اسے سر کرنے کے لئے لازمی اور ضروری ہے کہ پہلے اندرونی محاذ کو سر کیا جائے۔ اِسکے بغیر بیرونی محاذ پر جوہر دکھانے کی توفیق کا ملنا یکسر ناممکن ہے۔

چونکہ اِس آخری زمانہ میں مسلمانوں میں قرآن کریم کی ظاہری تعظیم و تکریم کے باوصف ان کا عمل قرآن کے مطابق نہیں رہا تھا اور انہوں نے عملاً اسے کتاب مہجور بنا چھوڑا تھا اِس لئے وہ غیر ملکوں اور غیر قوموں میں قرآن مجید کی اشاعت اور ترویج کے لئے جد و جہد کی توفیق سے بھی محروم کر دیئے گئے۔ اِس طرح وہ قرآن جو ساری دنیا کی رہنمائی اور فلاح و نجاح کے لئے آیا تھا صرف مسلمانوں تک محدود ہو کر رہ گیا اور وہ بھی صرف اس کی ظاہری تعظیم و تکریم کے قائل تھے عمل ان کا بھی نہ صرف یہ کہ اس کے مطابق نہ تھا بلکہ اس سے مخالف اور یکسر الٹ۔ مسلمانوں کی اِس حالت کا ذکر کرتے ہوئے اقبال اکیڈمی لاہور کے رسالہ "پیغامِ حق" کے ایڈیٹر جناب سید محمد شاہ صاحب ایم۔ اے نے رسالہ مذکور کے "قرآن نمبر" مطبوعہ ۱۹۴۹ء میں نہایت حسرت و افسوس کے ساتھ لکھا:-

"بڑی تلخ اور ناگوار حقیقت ہے کہ ہم اپنی جگہ مسلمان، مومن، دیندار، مجاہد، غازی، قائد، لیڈر، عالم اور صوفی بنے بیٹھے ہیں مگر ایمان، ہجرت اور جہاد (مراد جہاد کبیر) سے محروم ہیں۔ ہم وطنی آزادی اور قومی بہتری کے لئے قربانیاں کر سکتے ہیں مگر اسلامی نظام کے قیام کے لئے گھر بار چھوڑنا اور جان و مال قربان کرنا تو بڑی بات ہے وہ ہمارے نصیب میں کہاں۔ اگر ہم ایسے مجاہد ہوتے تو پھر رونا کس بات کا تھا ہم سے تو یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ اسلامی نظام کا نام لیکر کسی کافر دوست کو ناراض کر دیں اور تھوڑی سی تکلیف بھی گوارا کر لیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہم مدرسے اور یتیم خانے کھول سکتے ہیں، انجمنیں بنا سکتے ہیں، درس دے سکتے ہیں، قرآن کی تفسیریں لکھ سکتے ہیں، اس کی ظاہری حفاظت و اشاعت کا اعلیٰ انتظام کر سکتے ہیں، جلسے کر سکتے ہیں اور جلوس نکال سکتے ہیں، اسلام پر ماہرانہ و مبصرانہ مقالات اور کتابیں لکھ سکتے ہیں، اسلام کے سیاسی و اقتصادی نظام پر دھواں دھار تقریریں کر سکتے ہیں، درود و وظائف، چلّہ کشی، مراقبوں اور عُرسوں کے پروگرام چلا سکتے ہیں، قوالیوں میں حال کھیل سکتے ہیں، عقائد کی بحثوں میں جوتم پیزار ہو سکتے ہیں، انگریز اور ہندو سے لفظی جنگ لڑ سکتے ہیں، اور اسلام کے درد میں پلیٹ فارموں پر تڑپ سکتے ہیں ــــ لیکن اقامتِ دین اور احیاء اسلام کیلئے کچھ بھی نہیں کر سکتے ؎

گر ہمیں مکتب و ہمیں مُلّا ـ کارِ طفلاں تمام خواہد شد

مجال نہیں کہ نظامِ باطل کا غلبہ توڑنے کا دِل میں خیال تک بھی آ سکے۔ توڑنا کیا اِس میں گھُس گھُس کر زندگی کے مزے لُوٹنے کے خیال نے علماء و زعماء کو پاگل بنا رکھا ہے۔ وہ اِس نیت سے قرآن کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے کہ لاؤ اِس سے دینِ حق کے غلبہ کا نظریہ اور پروگرام بھی حاصل کریں۔ کیا اِس کے بعد بھی ہم مسلمانوں کو قرآن پر ایمان رکھنے کا دعویٰ زیب دیتا ہے؟" (پیغامِ حق لاہور "قرآن نمبر" ۱۹۴۹ء صفحہ ۱۵۱، ۱۵۲)

یہ تلخ اور ناگوار حقیقت اِس لئے منصۂ شہود پر آئی کہ مسلمانوں نے قرآن کو لائحہ عمل سمجھنا ترک کر دیا تھا۔ وُہ اس کے کسی ایک حکم پر بھی عمل پیرا نہیں تھے اور اس لئے نہیں تھے کہ وُہ قرآنی علوم و معارف، اس کے حقائق و دقائق اور اِس کے احکام کی حکمتوں سے یکسر بے بہرہ و نابلد تھے۔ زمانہ اور ضرورت کے مطابق اِس سے روشنی اور نور حاصل کرنے کی صلاحیت ان میں مفقود ہو چکی تھی۔ وہ اُن مطہرون میں شمار کئے جانے کے قابل نہیں رہے تھے جن پر اسرار و رموزِ قرآنی خدا تعالےٰ کی طرف سے کھولے اور منکشف کئے جاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اندرونی محاذ سے انہوں نے مُنہ موڑ لیا تھا اور وہ اس سے بالکل غافل اور لاپرواہ ہو گئے تھے۔ جب اندرونی محاذ پر ہی وہ ہتھیار ڈال بیٹھے تھے تو پھر بیرونی محاذ یعنی غیر قوموں اور ملکوں میں تعلیماتِ حقّہ قرآنی کی اشاعت و ترویج کی انہیں کیسے توفیق مل سکتی تھی۔

دکھانا یہ مقصود ہے کہ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو دُنیا بھر میں تعلیماتِ حقّہ قرآنی کی اشاعت و ترویج اور غلبہ کی غرض سے مبعوث فرمایا۔ چونکہ اندرونی محاذ بالکل ناپید تھا اِس لئے فوری طور پر بیرونی محاذ کھولنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔ آپؑ نے پہلے اندرونی محاذ کو مضبوط و مستحکم کرنے کی طرف توجہ فرمائی تاکہ اِس محاذ کے مضبوط ہونے کے بعد مسلمانوں کو بیرونی محاذ کی طرف رُخ کرنے اور وہاں بھی فتح سے ہمکنار ہونے کی توفیق مل سکے۔

یہ محاذ آپؑ نے کس طرح سر کیا اِس پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

اسلام اور قرآن کریم کی اشاعت کیلئے واقفین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کا ضروری ارشاد

"ہم نے اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانا ہے اور قرآن کریم کی اشاعت کیلئے بڑے بڑے مجاہدات کرنے ہیں، مالی قربانیاں دینی ہیں، وقت کی قربانیاں دینی ہیں اور زندگی بھی وقف کرنی ہے۔ دوسری طرف جماعت کو اِس وقت جتنے واقفین کی ضرورت ہے اُتنے نہیں آ رہے۔ باہر کا ہر ملک لکھ رہا ہے کہ یہاں لوگ ہماری طرف متوجہ ہو رہے ہیں مبلّغ کم ہیں ہماری طرف مبلّغ بھجوائیں۔ خود یہاں پاکستان کی قریباً ہر جماعت لکھ رہی ہے کہ ہمارے پاس واقفِ عارضی بھجیں۔ میں نے مٹی یا آٹے کے بُت بنا کر تو نہیں بھیجنے۔ جب تک جماعت اپنے بچے وقف نہ کرے گی۔ . . . اُس وقت تک دُنیا کی اور جماعت کی ضرورت پُوری نہیں ہو سکتی۔ اِس سلسلہ میں ہمیں کسی قسم کی سُستی یا غفلت یا بزدلی کا ثبوت نہیں دینا چاہیئے۔"

(الفضل ۱۵؍دسمبر ۱۹۶۶ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور سوسائٹیوں میں تقاریر۔ مشن ہاؤس میں متعدد وفود کی آمد۔ انفرادی ملاقاتیں۔ درس القرآن و ہفتہ وار مجالس کا انعقاد

(مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج مبلغ۔ ہالینڈ)

عرصہ زیر رپورٹ (فروری تا اپریل) میں بفضلہ تعالیٰ کئی کالجوں۔ سکولوں ہسپتالوں اور سوسائٹیوں کی طرف سے ہمیں اسلام پر تقاریر کے لئے دعوت ملی۔ ان مواقع سے پورا پورا فائدہ اٹھایا گیا اور حاضر ہو کر تقاریر کے ذریعہ پیغام اسلام پہنچایا گیا۔ علاوہ ازیں کئی وفود نے مشن ہاؤس میں آکر اسلام پر تقاریر سنیں اور معلومات حاصل کیں۔ مسجد دیکھی نماز پڑھنے کا طریق ملاحظہ کیا اور خطبہ سنا

جماعت کی مساعی سے بفضلہ تعالیٰ یورپ کے لوگوں کے لئے اب یہ ممکن ہو گیا ہے کہ وہ اپنے پادریوں کے مخالفِ اسلام خیالات سننے کی بجائے ہمارے مشنوں کے ذریعہ بلاواسطہ علم حاصل کر سکتے ہیں جس کا یہ نتیجہ نکلا کہ انہیں اسلام کی تعلیم کا صحیح رُخ نظر آنے لگا ہے

ہماری حقیر مساعی ہی کا اثر ہے کہ اب یہاں اسلام کے حق میں حالات بدلتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ لوگ قرآن کریم کا مطالعہ کرنے لگے ہیں اور بائیبل کے متعلق تحقیق کا کام شروع کر دیا گیا ہے کہ مختلف ادوار میں اس پر کیا بیتی ہے اور اس کے معتبر ہونے کی کیا صورت باقی ہے۔ بعض جرنلسٹ لوگوں سے ملنے کا موقع ملا ہے جو اس وقت اس موضوع پر تحقیق کر رہے ہیں کہ یہود کے بارہ قبائل میں سے دس قبائل فلسطین سے باہر کہاں کہاں پر جاکر آباد ہوئے اور کیسے زندگی گذاری اور اس طرح وہ ایسے لٹریچر سے دوچار ہو رہے ہیں۔ جن سے یہود قبائل کا افغانستان اور کشمیر کے علاقوں میں بس جانا ثابت ہو رہا ہے نیز یہ بات بھی سامنے آرہی ہے کہ مسیح ناصری علیہ السلام بھی اس طرف آئے تھے اور یہود میں رہ کر تعلیم و تربیت کا کام کرتے رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک جرنلسٹ نے جب یہاں کے ایک بشپ سے اسبات کا ذکر کیا کہ مسیح کے ہندوستان جانے کے بارہ میں مواد مل رہا ہے اور اس موضوع پر جلد ہی کچھ لکھا جانے والا ہے تو اس نے کہا۔ بخدا ایسا نہ کرنا ورنہ مسیحیت کی بنیادیں ہل جائیں گی پس اللہ تعالیٰ نے یہاں ایسے حالات آہستہ آہستہ پیدا کرنا چلا جا رہا ہے کہ یہی مسیحی عیسائیت بھی اپنے ہاتھوں آپ ہی خود کشی کر لے گی اور پھر انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کا رجوع اسلام کی طرف کثرت سے ہوگا اور پھر اللہ تعالیٰ اسلام اور حضرت خاتم النبیین سید المرسلین فخر الاولین والآخرین فداہ ابی و امی کا نام چاردانگ یورپ میں بلند ہو جائے گا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

۱۔ ہالینڈ کے شہر LEIDEN جو علوم شرقیہ کی یونیورسٹی ہونے کے لحاظ سے سارے یورپ میں مشہور ہے) کی ایک چرچ سوسائٹی REMONSTRANTS KERK میں اسلام پر تقریر کے لئے ہمیں بلایا گیا چنانچہ خاکسار وقت مقررہ پر حاضر ہوا پہلے دوپہر کے کھانے کا انتظام تھا اس سے فراغت پر تقریر شروع ہوئی خاکسار نے ایک گھنٹہ تک اسلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اس کے بعد سوالات کے لئے وقت تھا چنانچہ ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات کئے جاتے رہے جملہ سوالات کا خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش جواب دیا گیا بعد ازاں لٹریچر پیش کیا گیا جو بعض نے خرید کیا۔

۲۔ ہیگ کے ایک ہسپتال کی نرسنگ سٹاف کی طرف سے اسلام پر تقریر سننے کی خواہش کا اظہار کیا گیا۔ چنانچہ وقت مقررہ پر خاکسار نے تقریر کی اور بعد میں سوالات کا موقع دیا۔ تمام سوالوں کا جواب مناسب رنگ میں دیا گیا۔

۳۔ وسطی ہالینڈ کے مشہور شہر BTRECHT میں بائبل سوسائٹی کی طرف سے "اسلامی عبادات" کے موضوع پر تقریر کے لئے دعوت موصول ہوئی چنانچہ خاکسار بذریعہ ریل گاڑی حاضر ہوا۔ سٹیشن پر کیتھولک بائبل سوسائٹی کے پادری صاحب تشریف لائے ہوئے تھے ان کے ہمراہ جلسہ گاہ پہنچا رات کے آٹھ بجے تقریر شروع ہوئی تقریر کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات اور جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ تمام سوالات کا مناسب رنگ میں جواب دیا گیا۔ بعض افراد نے ہمارا لٹریچر خرید کیا۔

۴۔ سیکنڈری سکول ہیگ کے طلبہ میں اسلام پر تقریر ہوئی۔ پون گھنٹہ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ۔ قرآن کریم کے نزول و جمع قرآن اور تعلیمات اسلامیہ پر روشنی ڈالی گئی اور بعد ازاں جماعت کا تعارف کروایا گیا وقفہ کے بعد سوالات کا موقع تھا چنانچہ جس قدر سوالات ہوئے ان کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔

۵۔ ایمسٹرڈم شہر پہنچ گیا تا کہ ایک خاندان میں تقریر ہوئی جہاں بہت سے لوگ مختلف شہروں سے آکر اکٹھے ہوئے تھے خاکسار نے موقع کی مناسبت سے تقریر کی اور اسلامی تعلیمات کی خوبیوں کو بیان کر کے ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

۶۔ ہیگ شہر میں بھی ایک دوسرے خاندان کے ہاں جہاں انہوں نے اپنے رشتہ داروں کو جمع کر رکھا تھا خاکسار کو بلایا گیا۔ یہ سب چونکہ مسلمان تھے اسلئے خاکسار نے انہیں اپنے مذہب کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرتے۔ اس پر قائم رہنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور اسلامی تعلیمات کا دیگر مذاہب کی تعلیمات سے موازنہ کر کے اس کی خوبیوں پر روشنی ڈالی تقریر کے بعد متعدد سوالات کا جواب بھی دیا۔

۷۔ ایمسٹرڈم شہر میں ایک تنظیم کی طرف سے ایک بین المذاہب کانفرنس کا انتظام کیا گیا جس میں قریباً ڈیڑھ سے دو ہزار افراد نے شرکت کی۔

خاکسار کو بطور نمائندہ اسلام کے شمولیت کی دعوت ملی۔ چنانچہ خاکسار حاضر ہوا اور اسلام کی نمائندگی کی اور قرآن کریم سے اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض الخ کی تشریح کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات پر مختصر سے وقت میں روشنی ڈالی۔

اس موقع پر کتب کی نمائش کا بھی انتظام کیا گیا تھا چنانچہ خاکسار نے بھی ایک چھوٹی سی جگہ کرایہ پر لیکر اسلامی لٹریچر کا سٹال لگایا بفضل اللہ تعالیٰ لوگوں نے ڈچ ترجمہ قرآن کریم اور دیگر کتب خرید کر خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ بعض کتب تو ختم ہوگئیں اور واپس آکر بذریعہ ڈاک بھجوانی پڑیں

۸۔ روٹرڈم کے قریبی شہر RIDDERKERK کے ایک کیتھولک سکول میں اسلام پر تقریر کے لئے بلایا گیا۔ چنانچہ خاکسار نے تقریر کی اور سوالات کا جواب دیا۔ نیز بعد ازاں مساجد اور بعض اسلامی عمارات وغیرہ پر مشتمل رنگین سلائیڈز بھی دکھائی گئیں۔

۹۔ WASSENAAR شہر میں ایک مذہبی سکول میں اسلام پر تقریر ہوئی۔ ایک گھنٹہ تک تقریر کی گئی۔ اور سوالات کا جواب دیا گیا۔

۱۰۔ ورلڈ کانگریس آف فیتھس کے زیر انتظام ایک بین المذاہب مباحثہ کا انتظام ہیگ کے ایک مشہور ہوٹل میں ہوا۔ جس میں دو عیسائی ایک ہندو دو بدھسٹ اور ایک اسلام کے نمائندگان نے حصہ لیا۔ بحث کا عنوان تھا۔

"کیا نجات کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری شرط ہے اور وہ کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے" خاکسار کو بطور نمائندہ اسلام مدعو کیا گیا۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" سے استفادہ کرتے ہوئے اور قرآن کریم کی آیت

بلیٰ من اسلم وجھہ للّٰہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔

کی تشریح کرتے ہوئے اس موضوع پر روشنی ڈالی۔

کانفرنس کی رپورٹ جو بعد میں شائع ہوئی اس میں ہمارا ابھی اچھے الفاظ میں ذکر آیا اور اس مضمون کو پسند کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشن ہاؤس میں وفود کی آمد:

بعض تنظیموں، کالجوں، سکولوں اور ہسپتالوں کی طرف سے وفود آتے رہتے ہیں تا وہ خود آکر مسجد دیکھیں دوستوں سے ملیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھیں اور دیگر معلومات حاصل کریں عرصہ ہذا میں نہ صرف ڈچ لوگوں کے گروپس مشن ہاؤس آئے بلکہ بعض یہاں پر موجود مسلمانوں کے گروپ بھی مسجد میں آتے رہے۔

۱۔ BRONOVO ہسپتال ہیگ کی نرسنگ سٹاف کا ایک گروپ اپنے انچارج کی معیت میں مشن ہاؤس پہنچا۔ خاکسار نے پہلے اسلام پر تقریر کر کے ضروری باتوں کو بیان کیا اور اسلام کے متعلق یہاں پائی جانے والی غلط فہمیوں کو ازالہ کرنے کی کوشش کی بعد ازاں سوالات کا موقعہ دیا گیا اور پوچھنے والے جملہ سوالات کا جواب دیا۔

۲۔ ہیگ شہر کے ایک سیکنڈری سکول کے طلبہ کا ایک گروپ اپنے دینیات کے استاد کی نگرانی میں مسجد پہنچا۔ خاکسار نے پون گھنٹہ تک اسلام کے متعلق بتایا اور بعد ازاں سوالات کا موقعہ دیا۔ چنانچہ پوچھے والے جملہ سوالات کا جواب دیا گیا اور بعد میں مسجد دکھائی گئی اور لٹریچر پیش کیا گیا۔

۳۔ LOOSDUINEN جگہ سے ایک سکول کے طلبہ کا ایک گروپ مشن ہاؤس آیا خاکسار نے ان کے سامنے پون گھنٹہ تک اسلام پر تقریر کی اور بعد میں ان کے جملہ سوالات کا جواب دیا۔ مسجد دکھائی گئی اور لٹریچر دیا گیا۔

۴۔ ہیگ شہر کے ایک پرائمری سکول کے طلبہ کا ایک بڑا گروپ مشن ہاؤس جمعہ کے روز آیا اور مسجد میں بیٹھ کر جمعہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔ خطبہ میں بھی ان کے مفید مطلب مضمون بیان کیا گیا اور بعد میں مشن ہاؤس کے میٹنگ روم میں بٹھا کر اسلام سے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ ہمارے نومسلم احمدی بھائی عبدالعزیز فرحان صاحب نے تقریر کی اور ان کے سوالوں کا جواب دیا۔

۵۔ INTERNATIONAL AMERICAN سکول کے طلبہ کے یکے بعد دیگرے دو گروپ مشن ہاؤس آئے اس سکول میں غیر ملکی سفیروں اور ان کے سٹاف ممبران کے بچے تعلیم پاتے ہیں۔ خاکسار نے ان کے سامنے اسلام پر تقریر کی اور ان کے سوالوں کا جواب دیا۔

۶۔ OOSTERBEEK جگہ سے ایک ہسپتال میں کام کرنے والوں کا ایک گروپ مشن ہاؤس پہنچا۔ خاکسار نے انہیں اسلام پر جملہ معلومات مہیا کیں اور ان کے تمام سوالوں کا جواب دیا نیز مسلمان مریضوں کی دیکھ بھال اور کھانے وغیرہ کے متعلق ضروری باتوں سے آگاہ کیا۔

۸۔ SCHEVENINGEN سائیکل سوار لیڈیز کا ایک گروپ مسجد آیا خاکسار نے ان کے سامنے اسلام اور احمدیت پر تقریر کی اور ان کے سوالوں کا جواب دیا۔

۸۔ ARMELO شہر سے ریفارمڈ چرچ سوسائٹی کا ایک گروپ مشن ہاؤس آیا چنانچہ ان کے سامنے پون گھنٹہ تک تقریر کر کے اسلام پر معلومات بہم پہنچائیں نیز قرآن کریم کا دوسرے مذاہب کی کتب سے موازنہ کر کے بتایا اور اسلامی تعلیمات کی امتیازی حیثیت پر روشنی ڈالی نیز ڈیڑھ گھنٹے تک ان کے سوالوں کا جواب دیا۔

۱۰۔ مصر کے مسلمان بھائیوں کا ایک گروپ جو ہالینڈ میں ہائر ٹریننگ کے لئے آیا ہوا تھا نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے مشن ہاؤس آیا۔ نماز کے بعد ان کی خاطر تواضع کی گئی۔

۱۱۔ ایک اتوار کے روز ترک مسلمانوں کا ایک گروپ مسجد آیا اور نماز ظہر ہمارے ساتھ ادا کی ان کی بھی چائے کافی بسکٹ وغیرہ سے ضیافت کی گئی۔

دیگر مساعی (۱) ہالینڈ کانگریس آف فیتھس کے جلسہ میں حاضر ہو کر سوالات میں سوالات کر کے بحث میں حصہ لیا اور اسلامی نقطہ نظر بیان کیا اس موقعہ پر خاکسار کو اس تنظیم کی مجلس عاملہ کا ممبر چنا گیا۔

۲۔ OOST & WEST نامی سوسائٹی کے ایک جلسہ میں شرکت کی مقررین اور منتظمین سے مل کر تعارف حاصل کیا

۳۔ صوفی مومنٹ کے ایک جلسہ میں شریک ہوا اور یہاں کے ایک مشہور مقرر اور مصنف MR. VAN PRAAG سے ملاقات کر کے تعارف حاصل کیا اور دیگر لوگوں سے ملا۔

۴۔ پاکستانی سفارت خانہ کی دعوت میں شرکت۔

پاکستان کے آئین کے منظور ہونے پر پاکستانی سفارت خانہ میں ایک دعوت کا اہتمام ہوا۔ خاکسار بھی مدعو تھا چنانچہ حاضر ہو کر بہت سے پاکستانی بھائیوں سے تعارف حاصل کیا۔ نیز خاکسار کی تجویز پر جناب سفیر صاحب نے جملہ حاضرین کو آئین کے بارہ میں تفصیل سے آگاہ کیا۔

ملاقاتیں:۔ ڈائریکٹر صاحب ٹیلیفون ضلع ہیگ سے ان کے دفتر میں جا کر ملاقات کی اور لٹریچر پیش کیا۔ بعد ازاں ڈائریکٹر صاحب نے خود مشن ہاؤس آکر مسجد دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا چنانچہ وقت مقررہ پر وہ مشن ہاؤس آئے۔ جہاں انہیں مسجد دکھائی گئی اور اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا اور جماعت احمدیہ کے تبلیغی کام سے متعارف کرایا گیا نیز ڈچ قرآن کریم بطور تحفہ پیش کیا گیا۔

مسلمان بھائیوں کی امداد

ترکی سے آئے ہوئے بہت سے مسلمان بھائی یہاں کام کاج کرتے ہیں۔ ان کی مشکلات میں ہر ممکن امداد کی جاتی ہے۔ زبان نہ جاننے کی وجہ سے وہ اکثر ہماری امداد کے طالب ہوتے ہیں چنانچہ ان کی تکلیف کو دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں ایک ترک مسلمان خاندان کا ایک نوزائیدہ بچہ ہسپتال میں وفات پا گیا۔ اس کی تدفین وغیرہ کے انتظام کے سلسلہ میں وہ ترک ہماری امداد کا طالب ہوا خاکسار اس کے ساتھ گیا اور ہمدردی کا اظہار کرنے کے علاوہ ہسپتال جا کر تدفین کا انتظام کروایا۔

۲۔ یوگنڈا سے آئے ہوئے مسلمانوں کا ایک فرد یہاں وفات پا گیا تو اس کے پسماندگان ہماری امداد کے طالب ہوئے چنانچہ ان کو اسلامی طریق پر کفن دینے اور جنازہ پڑھانے کے بارہ میں رہنمائی کی گئی۔

مشن ہاؤس میں گفتگو

ریفارمڈ چرچ کی مجلس عاملہ کا ایک ممبر دوسری بار گفتگو کے لئے مشن ہاؤس آیا چنانچہ ایک گھنٹہ تک مسیح ناصری علیہ السلام اور مسئلہ صلیب پر گفتگو ہوئی اور انہیں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے مطلع کیا گیا کہ مسیح علیہ السلام ایک سو بیس سال زندہ رہے اور پھر کشمیر میں وفات پائی۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ وہ اور ان کے چند ساتھی کشمیر جا کر قبر مسیح دیکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب لوگوں میں اس قدر جستجو پیدا ہو رہی ہے کہ وہ سب اخراجات برداشت کر کے بھی تحقیق کرنے کے لئے تیار رہنے لگ گئے ہیں۔

نکاح:۔ اس عرصہ میں ایک پاکستانی انجینئر اور ڈچ عورت کے مابین اور ایک سورینامی خاندان میں نکاح کی تقریب ہوئی چنانچہ وہ مسجد آئے خاکسار نے ان کے نکاح کا اعلان کیا۔ اور اس موقعہ پر آئے ہوئے غیر مسلم ڈچ لوگوں کو خطبہ نکاح میں عورت کے حقوق کے بارہ میں اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا اور لٹریچر دیا۔

ہفتہ وار مجالس:۔ بفضل تعالیٰ مشن ہاؤس میں ہر ہفتہ احباب جماعت و دیگر مسلم و غیر مسلم دوست تشریف لاتے رہے جہاں ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرتے رہے اور مشن ہاؤس کے دیگر کاموں میں ہاتھ بٹاتے رہے۔ جملہ حاضرین کی کافی چائے کیک وغیرہ سے ضیافت کی جاتی رہی۔

درس القرآن:۔ ہر ہفتہ کے روز باقاعدگی سے نماز ظہر کے بعد خاکسار درس القرآن دیتا رہا نیز غیر مسلم احباب کے جملہ سوالات کا جواب دیا جاتا رہا۔

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے اجلاس

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے اجلاس ہر ماہ باقاعدگی سے مشن ہاؤس میں ہوتے رہے نیز اس موقعہ پر بچوں کی تعلیمی و تربیتی کلاس کا بھی انتظام ہوتا رہا جس سے جماعت کے علاوہ بہت سے دیگر مسلم خواتین بھی فائدہ اٹھاتی رہیں یہ پروگرام [illegible] بخش کی نگرانی میں ہوتا ہے جو بہت محنت سے سرانجام دیتی ہیں۔

اشاعت لٹریچر:۔ ایک کتب [illegible] کے علاوہ جیسا کہ پہلے بک سٹال لگایا جاتا ہے کے ذریعہ خاصہ لٹریچر فروخت ہوا اسی طرح سکولوں کالجوں اور دوسرے [illegible] وفود مسجد [illegible] والے وفود میں لٹریچر تقسیم کیا گیا نیز بہت سے لوگوں نے بذریعہ ڈاک لٹریچر منگوایا۔ مشن ہاؤس میں آنے والے زائرین کو کتب پیش کی جاتی ہیں

ماہنامہ الاسلام:۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہالینڈ میں اسلام کے متعلق ہمارا پرچہ "الاسلام" باقاعدگی سے [illegible]

وصایا

مسل نمبر ۲۱۲۹۵

میں ثمرہ انیس زوجہ عبداللطیف انیس صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۲۰/۶/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپے وصول شدہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: ثمرہ انیس زوجہ عبداللطیف صاحب انیس ٹکڑوالی کالریہ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی

گواہ شد: اے آر ارشد چوہدری سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹکڑوالی ضلع میانوالی

گواہ شد: عبداللطیف صدر جماعت احمدیہ ٹکڑوالی

مسل نمبر ۲۱۲۹۶

میں عبدالکریم ولد میر محمد دین صاحب قوم میر۔ پیشہ بے کار۔ عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۱۳ء ساکن لٹیا ور ضلع پٹنہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۶/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: میر عبدالکریم

گواہ شد: شیخ محمود احمد صاحب

گواہ شد: سید احمد حسین بخاری

مسل نمبر ۲۱۲۹۷

میں مریم صدیقہ رحمٰن زوجہ صفی الرحمٰن خورشید صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیورات طلائی ۱۳ تولے مالیتی -/۷۵۱۰ روپے

۳۔ مشین سلائی مع پیڈل مالیتی -/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ ماہ میں سے آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: مریم صدیقہ رحمان

گواہ شد: صفی الرحمٰن خورشید خاوند موصیہ وصیت ۲۱۱۵۷

گواہ شد: حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری وصیت نمبر ۵۷۸

مسل نمبر ۲۱۲۹۸

میں لئیق احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۶/۸۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستانی ربوہ ہوگی۔ نیز میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: لئیق احمد ولد محمد ابراہیم

گواہ شد: سعید احمد رانا [illegible] محلہ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد: ضیاء الحق انور زعیم حلقہ دارالبرکات ربوہ

۶½ فیصد قرضہ ۸۳-۱۹۸۲ء
کل جاری کیا جائے گا
میں اپنا سرمایہ لگایئے

تاریخ ادائیگی: ۲۸ جولائی ۱۹۸۲ء تا ۲۸ جولائی ۱۹۹۳ء مساوی قیمت پر قابل ادائیگی۔
قیمت اجرا: مساوی رقم پر یعنی ہر سو روپے کیلئے اجرائی بحساب سو روپیہ
منافع: ۶½ فیصد سالانہ جو ہر ششماہی پر ۲۸ جنوری اور ۲۸ جولائی کو ادا کیا جائے گا۔
وصولی رقم: بذریعہ نقد رقم / چیک یا سیکورٹیز برائے ۴ فیصد قرضہ ۱۹۸۲ء

قرضے کے لئے درخواستیں مقررہ فارم پر ۱۰۰ روپیہ یا اس رقم کے جو ۱۰۰ روپیہ پر مساوی تقسیم ہو سکے۔ مندرجہ ذیل مقامات پر وصول کی جائیں گی۔
۱۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔ کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، لائل پور، کوئٹہ، حیدرآباد
۲۔ جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر نہ ہوں وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی ان شاخوں پر جو سرکاری خزانے کا کاروبار کرتی ہوں۔
۳۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کے دفاتر نہ ہوں وہاں سرکاری خزانوں میں۔

جاری کردہ: حکومت پاکستان وزارت مالیات۔ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ۔ فنانس ڈویژن

AD40

کا مشہور عالم سرمہ
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کیلئے بہترین سرمہ
مستورات و بچوں کیلئے مفید ہے
قیمت سوا روپیہ
۵۳۸
محمد رشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ توجہ کریں

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کے مالی سال پر ۹ ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ گزشتہ سال لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تقریب کی وجہ سے لجنہ اماء اللہ کے بجٹ پر بہت زیادہ بوجھ پڑا ہے اسی سال اس کو پورا کرنا ہمارا فرض ہے اس لئے ضروری ہے کہ تمام لجنات اپنا بجٹ جلد از جلد پورا کریں چندہ ناصرات الاحمدیہ اور چندہ سالانہ اجتماع میں ابھی بہت کمی ہے۔ ناصرات الاحمدیہ سے باقاعدہ چندہ لیا کریں۔ اسی طرح ممبرات لجنہ سے فی ممبر ایک روپیہ سالانہ کے حساب سے اجتماع کا چندہ وصول کر کے بھجوائیں اور پوری کوشش کریں کہ ۳۰ ستمبر تک بجٹ پورا ہو سکے اسی طرح مجلہ لجنہ سپیکس۔ تاریخ لجنہ جلد سوم اور بیجز کی بنوائی پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے بہت خرچ کیا ہے لجنات ان کتب کی تحریک کریں۔ اور ان کا آرڈر دیں۔ بیجز بھی منگوائیں ورنہ سال ختم ہونے کے بعد کوئی چیز مل نہ سکے گی۔ ہر احمدی گھرانے میں ایک ایک کاپی مجلہ اور تاریخ لجنہ کی ہونی چاہیئے۔ تاریخ لجنہ جلد دوم کی کچھ جلدیں ابھی باقی ہیں۔ جلد منگوائیں ورنہ جلد اول کی طرح وہ بھی نہ مل سکیں گی۔ لجنہ سپیکس انگریزی جاننے والے طبقہ میں لجنہ کا تعارف کرانے کے لئے بہت مفید چیز ہے۔ ابھی تک بہت کم فروخت ہوا ہے۔ شعبہ اصلاح وارشاد کے سپرد گزشتہ سال مجلہ اور لجنہ سپیکس کی خرید اور تقسیم کا کام کیا گیا تھا۔ اس کی طرف توجہ کریں

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم ملک ناصر الدین خان صاحب آف محمد نگر لاہور کی بیگم محترمہ ضیاء القمر صاحبہ جو حضرت ملک غلام محمد صاحب مرحوم آف قصور کی صاحبزادی اور حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحب مرحوم آف قادیان کی بہو تھیں مورخہ ۱۷ ر وفا مطابق ۱۷ر جولائی رات ۹ بجے ۵۹ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کچھ عرصہ سے عارضہ کینسر بیمار تھیں۔ اگلے روز ۳½ بجے اُن کی نماز جنازہ مکرم ملک نفضل کریم صاحب صدر حلقہ محمد نگر لاہور نے پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب شریک ہوئے۔ بعدہٗ مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ بلند درجات عطا کرے اور جملہ پسماندگان کا حافظ وناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا کرے۔

مرحومہ نے اپنی یادگار تین لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

(محمد شفیع اشرف۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ لاہور)

سیرت و سوانح حضرت چوہدری حاکم علی صاحب آف چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا

خاکسار مندرجہ بالا عنوان کے تحت ایک مقالہ لکھ رہا ہے جو احباب جماعت ذاتی طور پر یا کثرت مطالعہ کی وجہ سے حضرت چوہدری صاحب موصوفؓ کو جانتے ہوں ان کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ خاکسار کو اپنی معلومات سے مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(بشیر احمد باجوہ متعلم جامعہ احمدیہ ۳۱/۶ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

ربوہ کی پہاڑیوں کو سبزہ زار بنانے کی مہم

مجلس عاملہ کی ہدایت کے مطابق مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ (مقامی) کے مختلف منتظمین واطفال نے مورخہ ۲۴ر وفا ۱۳۵۲ ہش (جولائی ۱۹۷۳ء) کو خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال ربوہ کی نگرانی میں ربوہ سے ملحق پہاڑیوں پر جنتر کا بیج بویا۔ ربوہ کی پہاڑیوں کو سبزہ زار بنانے کے سلسلہ میں یہ پہلا قدم ہے

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری صحت وایثار مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط وکتابت کیا کریں

ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲-۶-۷۳ میں ارشاد فرمایا تھا کہ دارالاقامہ بند کر دیا گیا ہے اور یہ انتظام صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت کر دیا گیا ہے مگر اس ادارہ سے تعلق رکھنے والے طلباء کے لئے اخراجات کی ضرورت ہو گی۔ اس لئے پہلے جو رقوم براہ راست دارالاقامہ کو بھجوائی جاتی تھیں آئندہ ایسی رقوم نظارت بیت المال آمد میں بھجوائی جایا کریں۔ حضور نے اس مد کا نام النصرت دارالاقامہ کی بجائے "مد امداد طلبہ" منظور فرمایا ہے۔ جو دوست "دارالاقامہ" کے سلسلہ میں رقوم بھجواتے رہے ہیں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ آئندہ بھی یہ کار خیر جاری رکھیں۔ رقوم النصرت دارالاقامہ کی بجائے صدر انجمن احمدیہ میں مد امداد طلبہ میں بھجوائی جائے اور کرام اور صدر صاحبان بھی نام کی تبدیلی نوٹ فرمالیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عاجز کو مورخہ ۴-۷-۷۳ بروز بدھ ایک لڑکا عطا فرمایا ہے الحمد للہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام مقبول احمد رکھا ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود بچے کو خادم دین صحت مند لمبی عمر والا اور نیک قسمت بنا دے۔ آمین۔

(ملک عبداللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاہور)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام (بقیہ صفحہ ۴)

سے شائع ہوتا رہا جس سے احباب جماعت کے علاوہ بہت سے دوسرے مسلم وغیر مسلم حضرات بھی استفادہ کرتے رہے۔ علاوہ ازیں لائبریریوں۔۔۔ مطالعہ کے مراکز میں بھی بھجوایا جاتا رہا۔

اس رسالہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وعافیت اور حضور کی دینی مصروفیات کو بھی شائع کیا جاتا رہا اسی طرح ربوہ کے چیدہ چیدہ حالات بھی دیئے جاتے رہے ہالینڈ مشن کی تبلیغی مساعی کی مکمل رپورٹ شائع کی جاتی رہی اور یورپین مشنز میں ہونے والے اہم واقعات کا بھی ذکر کیا جاتا رہا ہے یہ رسالہ ہالینڈ کے علاوہ سورینام۔ انڈونیشیا یورپین مشنز اور چین میں بھی بھجوایا جاتا ہے۔

زائرین کی آمد

بفضلہ تعالیٰ بہت سے زائرین مشن ہاؤس آتے رہے جن کو مسجد دکھائی گئی اور لٹریچر مہیا کی گئیں بعض ملکوں کے طلبہ اسلام پر مضمون لکھنے کے لئے امداد کے طالب ہوتے رہے اور مشن ہاؤس آکر مضامین کی تیاری کرتے رہے۔

قبول اسلام

ایک ڈچ نے اسلام قبول کیا۔ الحمد للہ

درخواست دعا

آخر میں احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ ہماری حقیر مساعی میں برکت ہونے اور ہالینڈ مشن کی مزید ترقی کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

آج اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل وعیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

۱۔ مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰/-

۲۔ دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو کیریز کیور ۱۰/-

۳۔ دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲/-

فوری اور مستقل علاج ہے

دانتوں کی صحت وصفائی کا رسالہ مفت

کیور ٹیوب میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی فون نمبر ۴۰۶

پروڈکشن برانچ فون ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴